The Miracles of Jesus Christ

Jesus Calms the Storm & Drives out an Evil Spirit

By Taayyab Saleem

www.noor-ul-huda.com

May 24, 2009

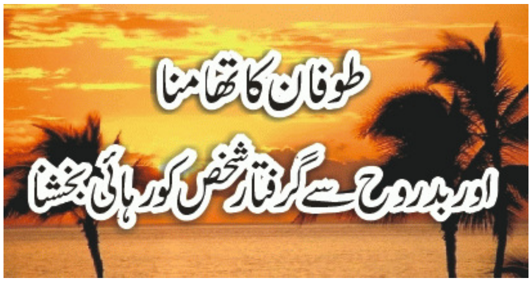

علامہ طیب سلیم

قانائے گلِیل کا معجزہ پانی سے مُتعلِق تھا ہم نے عرض کیا کہ حضرتِ مُوسیٰ جب پیدا ہُوئے تو اُن کا بھی اُسی پانی سے تعلُق تھا جب اُن کو پانی سے نِکالا گیا تو فِرعون کی بیٹی نے جو اُنہیں پالا تو اُن کا نام مُوسیٰ رکھّا یعنی پانی سے نِکالا ہُوا کہ وہ جو پانی سے نِکلا ہے اُسے عبرانی زبان میں موسیٰ کہتے ہیں۔ اِسی پانی کی نِسبت سے یہودیوں کے ہاں مختلِف قِسم کے تصوّرات تھے، بہت سارے لوگ یہ سمجھتے تھے کہ جِنّات کا بسیرا یا تو ریگستان میں ہوتا ہے یا پانی میں ہوتا ہے یا وہ ایسی جگہ ہوتے ہیں جہاں پانی ہوتا ہے یا ایسی جگہ ہوتے ہیں جہاں پانی نہیں ہوتا۔

یعنی دونوں چیزیں اچھی خاصی مُصیبت کا باعث تھیں اِسلئے دونوں کے اُوپر قابو پانا بہت ضروری تھا۔ چاہے وہ جِنّات کِسی ریگستان میں رہتے ہوں، چاہے وہ جِنّات کِسی پانی میں رہتے ہوں تو لہٰذا سب سے پہلے جب آپ نے تبلیغ شُروع کی اُسے پہلے آپ شیطان کے ہیڈکواٹر ریگِستان میں، بیابان میں چلے گئے تاکہ دُوشمن کو اُسکے ہیڈکواٹر میں جا کے شِکست دی جائے کیونکہ اپنے میدان میں شِکست دینا کوئی بہادری کی بات نہیں ہوتی

بہادری تو یہی ہے کہ دُوشمن کو اپنی جگہ پر اُسی کے مقام پر شِکست دے دی جائے اور وہ مُنہ دیکھتا رہ جائے۔ اب پانی رہ گیا تھا کہ پانی سے لوگ گھبراتے تھے اُنہیں ڈر یہ لگتا تھا کہ پانی میں جب یہ لہریں اُٹھتی ہیں تو ایسا لگتا ہے کہ جِنّات اپنا سر اُٹھا رہے ہیں، بغاوت پر اُتر آئے ہیں اور ابھی ہمیں ڈُبو کر رکھ دینگے۔

ایک دفعہ آپ اپنے صحابائے کرام کے ساتھ تھے، کشتی سے گذر رہے تھے، جِس جگہ یہ مقام واقع ہے اُس جگہ دونوں طرف بڑی ڈھلوان قِسم کی پہاڑیاں ہیں اور وہاں پہ گرمی بھی شدید پڑتی ہے، جب پانی گرم ہوتا ہے تو اُس کے اُوپر کی ہوا بھی گرم ہوتا ہے اور ہوا گرم ہونے کے بعد اُوپر کو اُٹھ جاتی ہے۔ اِس کائنات میں خلا پسند نہیں کِیا جاتا اِس خلا کو پُورا کرنے کے لئے پہاڑیوں کے اُوپر سے تیزی سے ٹھنڈی ہوائیں آتی ہیں اور اُسکے بعد ٹھنڈی اور گرم ہوائیں مل کے ایک طُوفان وپا کردیتی ہیں۔ آپ جیسے عام طور پر دیکھتے ہیں کہ ہمارے ہاں مون سُون کی بارشیں ہوتی ہیں تو ایسا ہی ہُوا کرتا ہے تو اُس طُوفان میں آپ کشتی کے اندر تھے آپ بڑے آرام اور سکُون سے سو رہے تھے آپ کے صحابائے کرام جاگ رہے تھے کہ طُوفان آگیا۔ یہ لوگ اناڑی نہیں تھے اِنکی تمام عمریں مچھیروں کی حیثیت سے گُذریں تھیں۔ یہ اُسی جھیل میں سفر کِیا کرتے تھے ایسی مُشکلات یہ پہلے بھی برداشت کر چکے تھے لیکن اب کے طُوفان کُچھ عجیب و غریب تھا کہ اِنہیں اپنی جان کے لالے پڑ گئے اور چیخنے چِلانے لگے اور جا کے مولا کو اُٹھایا اور کہا کہ مولا دیکھیئے ہم مرے چلے جارہے ہیں آپ کو کوئی فِکر نہیں ہے؟ عجیب و غریب سوال ہے ہونا یہ چاہیئے تھا کہ مولا دیکھیئے اگر کشتی ڈُوب گئی تو خدا نا خواسطہ آپ بھی ڈُوب جائیں گے لیکن اُن کے دِل میں کبھی یہ خیال نہیں آیا کہ یہ شخص کبھی پانی میں ڈُوب سکتا ہے، خیال اپنا تھا کہ ہم ڈّوب سکتے ہیں کیونکہ ہم اِس پانی سے ناواقِف ہیں لیکن یہ تو وہ ہے جِسکے پانی میں ڈُوبنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا کیونکہ اِسی قِسم کا ایک معجزہ وہ دیکھ بھی چُکے تھے کہ آپ پانی کے اُوپر چلتے ہُوئے آئے تھے جو پانی پہ چل سکے اُسکو پانی کہاں سے ڈُبوئے گا؟

لہٰذا اُنہیں اپنی جان کی پڑی تھی کہ مولا ہمیں بچایئے۔ آپ کھڑے ہُوئے آپ نے پانی کو ڈانٹا، آپ نے سیلاب کو ڈانٹا، طُوفان کو ڈانٹا، ہواؤں کو ڈانٹ پلائی اوراُسکے بعد جوکُچھ ہُوا عبرانی متن میں اُسکا مفہوم یہ ہے کہ اُس طُوفان کے مُنہ میں لگام پڑ گئی؛ صرف یہی نہیں ہے کو وہ تھم گیا، اُسکی تمام سرکشی ختم ہوگئی کہ وہ جو سر اُٹھا رہا تھا اب سر دبّا کے بیٹھ گیا اِسلئے آپ کے صحابائے کرام کُچھ حیران بھی تھے اوریہ سوچ رہے تھے کہ یہ کیسا شخص ہے عبرانی زبان میں یہ کیسا اِنسان ہے کہ جِس کا کہنا طُوفان بھی مانتے ہیں اوریہ واقع تعجُب کی بات ہے کہ اِنسان ہو تو ظاہر ہے کہ اُسکا کہنا طُوفان نہیں مانا کرتے لیکن اگر وہ اِنسان نہ ہو اِنسان سے بالاتر ہو پھر طُوفان تو کیا کوئی بھی چیز ہو اُسکا کہنا مانے گی؛ اِس لئے سوال بُنیادی طورپر صحیح تھا لیکن اُسکا مفروضہ غلط تھا، مفروضہ یہ تھا کہ آپ صرف اِنسان ہیں اِسلئے کیسے یہ سب کُچھ ہوسکتا ہے؟ اِسلئے آج بھی بہت سارے لوگ جو جنابِ مسیح کو صرف اِنسان سمجھتے ہیں اُنکے لئے بہت سارے معجزات کو ماننا نامُمکِن ہو جاتا ہے لیکن اِس حقیقت کا اِنکشاف ہو جائے کہ آپ صرف اِنسان نہیں، محض اِنسان نہیں، محض بشر نہیں بلکہ نُورِمجسّم ہیں تو پھر یہ سب کُچھ مان لینے میں کوئی قباہت محسوس نہیں ہوتی۔

یہ پانی کی مُناثبت سے ایک اور معجزے کا یا ایک اورنِشان کا تذکرہ مِلتا ہے وہ یہ کہ ایک قبرِستان تھا اُس قبرِستان میں ایک پاگل شخص رہا کرتا تھا جِس کے اندر جِنّات کا بسیرا تھا۔ لوگوں نے اُسے نِکال دِیا تھا کیونکہ ایسے لوگوں کو کوئی بھی اپنے ہاں نہیں رکھا کرتا تھا۔ جِس طرح سے کوڑھیوں کو لوگ شُدر سمجھتے تھے اِسی طرح سے وہ لوگ جِن میں جِنّات ہوتے تھے اُنکو بھی دُنیا جہان سے نِکال دِیا کرتے تھے اوروہ قبرِستان میں رہتا تھا۔ لیکن آپ یہ جانتے ہیں کہ قبرِستان میں کبھی نہ کبھی تو آپ کا جانا ہوتا ہے؛ کبھی کِسی پہ فاتحہ پڑھنے کے لئے، کبھی کِسی اورآدمی کو وہاں دفن کرنے کے لئے تو لوگ وہاں جاتے ہُوئے گبھراتے تھے کیونکہ وہ شخص ہروقت پتھّروں سے اپنے آپ کو بھی مارتا رہتا تھا اورجو قریب آتا تھا اُسے بھی

پتھّروں کی بارِش سے نوازتا تھا۔ لوگ پریشان تھے کہ اِس کے ساتھ کیا کِیا جائے؟ جنابِ مسیح وہاں تشریف لے گئے، یہ علاقہ غیر یہودیوں کا تھا، غیر یہودی لوگ خنزیر پالا کرتے تھے لہٰذا وہاں قریب ہی خنزیر بھی ٹہل رہے تھے۔ جھیل کا کنارہ ہے اور وہ پہ جب آپ گئے تو اُس شخص نے جِس میں جِنّات تھے اُس نے کہا کہ یہ آپ وقت سے پہلے آگئے ہمیں عزاب دینے کے لئے، ہمیں معلُوم ہے کہ ایک وقت معین ہے کہ جب ہمیں سزا دی جائے گی لیکن وقت سے پہلے ہمیں تکلیف دینے کا فائدہ؟ آپ نے کہا اپنا نام بتاؤ اُس نے مذاق اُڑاتے ہُوئے کہا نام کیسا نام ایک ہو تو نام بتائیں یہاں تو پُوری فوج ہے کِس کِس کا نام پوچھیں گے۔ کیونکہ آپ کو معلُوم ہے کہ عبران زبان میں جب آپ کو کِسی شخص کا نام معلُوم ہوجاتا ہے تو اُس کے اُوپر کنٹرول کرسکتے ہیں۔ اِسلئے جب آپ کہانی پڑھتے ہیں، شُروع شُروع میں تو آپ کو معلُوم ہوتا ہے کہ حضرت آدم کے سامنے تمام جانور لائے گئے اور آپ نے اُن کے نام رکھّے اور یہ نام اِختیار کو ظاہر کرتا تھا تو جِس کا نام رکھّا جاتا ہے اُس پر اِختیار ہوتا ہے تو لہٰذا وہ جِنّات نام بتانے کو تیّار نہیں وہ کہتے ہیں کہ پُوری فوج کی فوج ہیں اور جب نام معلُوم نہیں ہوگا تو ظاہر ہے کہ اُس کے اُوپر آپ کوئی کنٹرول بھی نہیں کرسکتے۔

یہاں پہ جِنّات بھی نام بتانے سے گُریز کر رہے تھے۔ ہم نہیں جانتے کہ ہمارا نام کیا ہے؟ بس ہم فوج کی فوج ہیں۔ لیکن اِس کے باوجُود جب آپ نے حُکم دِیا کہ یہاں سے نِکل جاؤ تو اُنہوں نے کہا کہ ہم جانے کو تیّار ہیں لیکن آپ جانتے ہیں کہ ہمیں جانا کہاں چاہیئے، وہ سامنے سوّر ٹہل رہے ہیں؛ ناپاک چیز ہیں ہم اور ناپاک چیز کو ناپاک چیز ہی میں جانا چاہیئے لہٰذا یہ گھر چھوڑ کر اگر ہم اور کہیں جائیں گی بھی تو پاک جگہ پہ تو نہیں جا سکتیں، ہمیں اُن خنازیر میں بھیج دیجیئے۔ آپ نے کہا جیسے تُمہاری مرضی۔ وہ چلے گئے اور تمام کے تمام خنزیر پانی کی طرف دوڑے اور پانی میں ڈُوب مرے۔ یعنی اُن لوگوں کے عقیدہ کے مطابِق جہاں سے جِنّات آتے ہیں وہ وہیں اپنے گھر میں واپس پہنچ گئے۔ آپ نے اُن کو کوئی سزا نہیں دی۔ یہ بڑی عجیب و غریب بات ہے کہ اُن کو سزا دی جاتی لیکن آپ نے سزا نہیں دی، اُنہوں نے

اپنے لئے جو مقام پسند کیا آپ نے اُنہیں وہیں بھیج دِیا۔ یہ اِس بات کی نِشانی ہے کہ پروردِگارِ عالم ہمیں زبردستی نہ جنّت میں بھیجتے ہیں نہ جہنّم میں بھیجتے ہیں بلکہ ہم اپنے لئے جو مقام پسند کرتے ہیں وہ ہماری پسند کا احترام کرتے ہُوئے ہمیں وہیں بھیج دیتے ہیں۔

اِن جِنّات نے پانی کا اِنتخاب کِیا پانی میں چلے گئے۔ وہ تمام خنازیر مر گئے۔ اُن کے چَرانے والے بھی تھے جب اُنہیں اِس بات کی خبر پہنچی تو وہ فوراً بھاگے چلے آئے۔ اب ایک پریشانی اُنہیں لاحق تھی اور وہ پریشانی اور لوگوں کو بھی لاحق ہوتی ہے اور وہ یہ ہے کہ جو آدمی ہزاروں کی تعداد میں جِنّات نِکال کے خنازیر میں ڈال دے یہ تو ایسا خطرناک آدمی ہے کہ کہیں اور سے جِنّات نِکال کے اِنسانوں میں نہ ڈال دے۔ اِسی لئے اُنہوں نے کہا، قِبلہ ہمارے علاقے سے تشریف لے جایئے؛ ہم آپ کو برداشت نہیں کرسکتے کیونکہ ہمیں ڈر لگتا ہے کہ یہ آدمی بہت خطرناک ہے۔

لیکن اگر اُنہیں نے غور کیا ہوتا کہ جِس نے جِنّات نِکال دِیا اِنسان میں سے وہ یہ نہیں چاہتے کہ اِنسان ایسی حالت میں ہو اور جا کے قبرِستان میں رہے اُسے چاہیئے کو وہ واپس ماحول میں آئے، وہ کِس طرح سے دوسرے لوگوں میں جِنّات ڈالیں گے یہیں سے ہمیں وہ لفظ ڈونامِس جِس کا ہم نے ذِکر کِیا تھا اُس کے بارے میں ہمیں پتا چلتا ہے کہ یہ قُدرت کے کام یہ اِمتحان ہیں جِس کے پاس جِتنی بڑی طاقت ہے اُسکا اُتنا بڑا اِمتحان ہے اگر وہ طاقت آپ بنی نوح اِنسان کو ختم کرنے کے لئے اِستعمال کرتے ہیں تو یہ طاقت کا اِستعمال تو ہے لیکن آپ ہِٹلر یا چنگیز خان بن جاتے ہیں۔ لیکن اگر آپ اُسی طاقت سے لوگوں کی جان بچاتے ہیں اور اُن کی زندگی کا اہتمام کرتے ہیں تو پھر آپ اُس اِمتحان میں کامیاب نکلے کیونکہ پروردِگارِ عالم بھی اپنی طاقت کو بنی نوح اِنسان کی تباہی اور بربادی کے لئے اِستعمال نہیں کرتے بلکہ وہ تو یہ فرماتے ہیں کہ اگر ایک شخص بھی راہِ راست پر آجائے تو عالمِ بالا پہ عرشِ مُعلّٰی پہ فِرشتے خُوشیاں مناتے ہیں کہ ایک آدمی تو راہِ راست پر آیا۔ وہ ہمیشہ اپنی طاقت کو

اِنسانیت کی فلاح وبہبود کے لئے اِستعمال کرتے ہیں اُنہیں ناموَد کرنے کے لئے اِستعمال نہیں کرتے۔